سندھ کے باشعور عوام قادر مگسی جیسے جعلی قوم پرستوں کے جھانسہ میں ہرگز نہیں آئیں گے، رابطہ کمیٹی

قادر مگسی کا مقصد سندھ کے حقوق کا حصول نہیں بلکہ سندھ دشمن قوتوں کی ایماء پر سندھ کے مستقل باشندوں کو آپس میں لڑانا ہے

سندھ کے مستقل باشندے اپنے اتحاد سے سندھ دھرتی کے خلاف کی جانے والی ہر سازش کو ناکام بنادیں گے

سندھ میں یکجہتی کیلئے سندھی دانشوروں، قلمکاروں، اساتذہ کرام، شاعروں اور ادیبوں کو میدان عمل میں آکر اپنا کردار ادا کرنا چاہیے

کراچی۔۔۔9، دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سندھ کے باشعور عوام کو ہوشیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ قادر مگسی جیسے جعلی اور سندھ دشمن قوم پرستوں کے جھانسہ میں ہرگز نہیں آئیں گے کیونکہ عوام اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان جعلی قوم پرستوں کا مقصد سندھ کے حقوق کا حصول نہیں بلکہ سندھ دشمن قوتوں کی ایماء پر سندھ کے مستقل باشندوں کو آپس میں لڑانا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سندھ میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکر و فلسفہ تیزی سے پھیل رہا ہے جسکی وجہ سے سندھ کے مستقل باشندوں میں شعوری بیداری کا عمل تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے، ان میں اچھے اور برے کی تمیز واضح ہورہی ہے، انکے درمیان ماضی کی غلط فہمیوں کے باعث پیدا ہونے والے فاصلے سمٹ رہے ہیں اور وہ متحد ہوکر سندھ دھرتی کے حقوق کی جدوجہد کررہے ہیں جسکے باعث قادر مگسی اور انکے حواریوں کے مکروہ عزائم خاک میں مل رہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سندھ کے مستقل باشندوں کے درمیان اتحاد و یکجہتی کی فضاء قادر مگسی اور ان جیسے دیگر جعلی قوم پرستوں کو ایک آنکھ نہیں بھارہی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ ہر بار ایجنسیوں کی ایماء پر سندھ دشمن بیانات دے کر سندھ کے معصوم عوام کی آنکھوں میں دھول جھونک کر انہیں گمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سندھی عوام ایسے جعلی قوم پرستوں سے ہوشیار رہیں جو اسٹیبلشمنٹ کے تنخواہ دار ہیں یہی وجہ ہے کہ تمام تر اشتعال انگیزیوں کے باوجود کبھی پولیس یا کوئی بھی ایجنسی ان جعلی قوم پرستوں پر ہاتھ نہیں ڈالتی۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قادر مگسی اوران جیسے دیگر جعلی قوم پرست چاہے جتنی بھی سازشیں کرلیں لیکن اب سندھ کے مستقل باشندوں کو آپس میں لڑانے کی کوئی بھی سازش کامیاب نہیں ہوسکتی اور انشاءاللہ سندھ کے مستقل باشندے اپنے اتحاد سے سندھ دھرتی کے خلاف کی جانے والی ہر سازش کو ناکام بنادیں گے۔ سندھ کے عوام باشعور ہوچکے ہیں اور انہیں یہ بات اچھی طرح سے ازبر ہوچکی ہے کون سندھ دھرتی ماں کے سچے سپوت ہونے کا حق ادا کررہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ سندھ میں یکجہتی کیلئے سندھی دانشوروں، قلمکاروں، اساتذہ کرام، شاعروں اور ادیبوں سمیت سندھ کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والوں کو اس وقت میدان عمل میں آکر اپنا کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ سندھ کے مستقل باشندوں کو آپس میں لڑانے کے ناپاک عزائم کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ کیا جاسکے۔

☆☆☆☆☆